کورٹ میں چیلنج کیا جاسکتا ہے۔"

اقلیتی نشستوں میں اضافے کے لیے آئین میں ترمیم کے بل پیش کر دیے گئے۔

قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں اقلیتی نشستوں میں اضافے اور حلقہ بندی کے بارے میں آئین میں ترمیم کے لیے دو پرائیویٹ بل قومی اسمبلی میں پیش کیے گئے ہیں۔ یہ دونوں بل اسلامی جمہوری اتحاد کے ہم نوا مسیحی رکن طارق۔ سی۔ قیصر نے پیش کیے ہیں۔ اقلیتوں کے لیے حلقہ بندی کے سلسلے میں اُنھوں نے ایکٹ ۱۹۷۴ء (شق ۹) میں ایک اضافی شق کی ترمیم تجویز کی ہے۔

قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں اقلیتی نشستوں میں اضافے کے لیے اُنھوں نے آئین کی دفعہ ۵۱ میں ترمیم تجویز کی ہے اور کہا ہے کہ اقلیتوں کے لیے بلوچستان اور سرحد میں ایک کی بجائے دو دو، پنجاب میں پانچ کی بجائے سات اور سندھ میں دو کی بجائے تین نشستیں مختص کی جائیں۔ (روز نامہ جنگ راولپنڈی - ۶ جون ۱۹۹۲ء)

مسیحی مطالبات پر ہمدردانہ غور و فکر کی یقین دہانی

وزیر اعظم پاکستان کے دورۂ برطانیہ میں برطانیہ میں مقیم پاکستانی مسیحیوں کے ایک وفد نے جناب جیمز شیرا کی قیادت میں وزیر اعظم سے ملاقات کی۔ وفد نے انہیں "پاکستان میں مسیحی آبادی کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔" وزیر اعظم نے مسیحی وفد سے وعدہ کیا کہ وہ اُن کے مطالبات (جن میں ووٹ ڈالنے کا دُہرا حق، سینیٹ میں اُن کی نمائندگی اور غیر مسلموں کے لیے علیحدہ شناختی کارڈ کا اجراء شامل ہے) پر ہمدردانہ غور کریں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ وہ خود بھی سینٹ انتھونی سکول کے طالب علم رہ چکے ہیں۔ وہ مسیحی کالجوں کو ڈی نیشنلائز کرنے کے مطالبے سے ہمدردی رکھتے ہیں اور مناسب وقت پر اِس کے بارے میں فیصلہ کریں گے۔" (روز نامہ جنگ راولپنڈی - ۲۰ جون ۱۹۹۲ء)

کل پاکستان کانفرنس برائے مذہبی تعلیم

قومی کمیشن برائے مذہبی تعلیم (National Catechetical Commission) کے زیر اہتمام اپنی نوعیت کی پہلی "کل پاکستان کانفرنس برائے مذہبی تعلیم" سالِ رواں میں ۲۶ سے ۳۰ اکتوبر تک پاسٹرل انسٹی ٹیوٹ ملتان میں منعقد ہو رہی ہے۔ اس کانفرنس کا موضوع ہے "اکیسویں صدی میں مسیحی تعلیم کے تقاضے"۔ کانفرنس میں مسیحی دینی تعلیم کی موجودہ صورتِ حال کا جائزہ لیا